بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

صدقہ فطر کے مسائل (احادیث کی روشنی میں)

صدقہ فطر فرض ہے۔صدقہ فطر نماز عید سے قبل ادا کرنا چاہئے ورنہ عام صدقہ شمار ہوگا:۔

''حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر روزے دار کو بیہودگی اور فحش باتوں سے پاک کرنے کیلئے نیز محتاجوں کے کھانے کا انتظام کرنے کیلئے فرض کیا ہے جس نے نماز عید سے پہلے ادا کیا اس کا صدقہ فطر ادا ہوگیا اور جس نے نماز عید کے بعد ادا کیا اس کا صدقہ فطر عام صدقہ شمار ہوگیا''۔ (سنن ابن ماجہ)

صدقہ فطر ہر مسلمان مرد، عورت، آزاد، غلام، چھوٹے ، بڑے سب پر فرض ہے:۔

''حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فطر کی زکوۃ آزاد یا غلام، مرد یا عورت تمام مسلمانوں پر ایک صاع کھجور یا جو کی فرض کی تھی''۔ (صحیح بخاری)

''حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ بواسطہ اپنے باپ دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مکہ کی گلیوں میں ایک منادی کو اعلان کرنے کیلئے بھیجا کہ صدقہ فطر ہر مسلمان پر واجب ہے خواہ وہ مرد ہو یا عورت آزاد ہو یا غلام چھوٹا ہو یا بڑا دو مد (نصف صاع) گیہوں میں سے اور اس کے سوا دوسری کھانے کی چیزوں میں سے ایک صاع''۔ (جامع ترمذی)

وضاحت:۔صدقہ فطر کی فرضیت یہاں تک ہے کہ یہ اس پر بھی فرض ہے جس کے پاس ایک روز کی خوراک سے زائد غلہ یا کھانے کی چیز موجود ہے۔اس صدقہ کی وجہ سے اللہ پاک دینے والے کے روزوں کو پاک کردے گا، اور غریب کو اس سے بھی زیادہ دے گا جتنا کہ اس نے دیا ہے۔

صدقہ فطر کی مقدار ایک صاع ہے جو پونے تین سیر یا ڈھائی کلوگرام کے برابر ہے:۔

''حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رمضان کا صدقہ فطر ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو 'غلام' مرد 'عورت' آزاد 'چھوٹے بڑے ہر مسلمان پر فرض کیا ہے۔'' (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

گیہوں' چاول' جو' کھجور' منقہ یا پنیر میں سے جو چیز زیر استعمال ہو وہی دینی چاہئے:۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم صدقہ فطر ایک صاع غلہ یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو یا ایک صاع منقہ یا ایک صاع پنیر دیا کرتے تھے۔'' (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

صدقہ فطر ادا کرنے کا وقت آخری روزہ افطار کرنے کے بعد شروع ہوتا ہے' لیکن عید سے ایک یا دو دن پہلے ادا کیا جاسکتا ہے:۔

''حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ گھر کے چھوٹے بڑے تمام افراد کی طرف سے صدقہ فطر دیتے تھے حتیٰ کہ میرے بیٹوں کی طرف سے دیتے تھے اور ابن عمر رضی اللہ عنہ ان لوگوں کو دیتے تھے جو قبول کرتے اور عید الفطر سے ایک یا دو دن پہلے دیتے تھے'' ۔

(صحیح بخاری)

آئندہ سلائیڈ (انشاء اللہ):۔ نماز عید کے مسائل (حدیث کی روشنی میں)

آئندہ سلائیڈز حاصل کرنے کیلئے ای میل کریں :۔ subscribe@islamic-portal.net

قرآن واحادیث کی تعلیمات کو تمام انسانوں تک پہنچانے میں ہمارا ساتھ دیں۔جزاك اللّٰہ **www.islamic-portal.net**